



Name : adrees Khaliq

Serial No : 20169

MODE: Regular

Address : Faisalabad

Date : 8/19/2013

Subject : TALAQ

Contact No:

Writer : وقار

Email :

Assalam u alayikum

Mera sawal ye hai k kia talaq k liye gawahon ka modjood hona zaroori hai ya nahi. Agar kisi shakhs ne apni biwi ko teen dafa alag alag time main talaq di lekin koi mojud na tha to kia talaq waqia ho jai gi ya nahi. Aur Surat Talaq main jo do gawahon ka zikar hai wo kis siaq-o-sabaq main hai. wazahat farma kar shukrai ka moqa dain.

کیا طلاق کے لئے گواہوں کا موجود ہونا ضروری ہے یا نہیں؟ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو تین دفعہ الگ الگ وقت میں طلاق دیں، لیکن کوئی موجود نہ تھا تو کیا طلاق واقع ہو جائے گی یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

وقوع طلاق کیلئے گواہوں کا موجود ہونا ضروری نہیں، بلکہ بغیر گواہوں کے بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ لہذا جس شخص نے الگ الگ تین مختلف مواقع میں تین طلاقیں دے دی ہیں، اس سے اس کی بیوی پر تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمت مغلطہ ثابت ہو چکی ہے، اب رجوع نہیں ہو سکتا اور حلالہ شریعیہ کے بغیر دوبارہ باہم عقد نکاح بھی نہیں ہو سکتا، جبکہ عورت ایام عدت کے بعد اپنی مرضی سے دوسری جگہ شادی کرنے میں بھی آزاد ہے۔

فی الدر: (و یقع طلاق کل زوج بالغ عاقل)

ولو تقدیراً، بدائع (۳/۲۲۵)

وفی الھندیۃ: و اذا قال لامرأۃ انت طالق و

طالق و طالق ولم یعلقہ بالشرط، ان كانت مدخولۃ

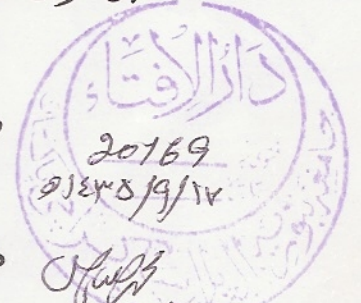
بہا، طلقت ثلاثاً اھ (۱/۳۵۵)۔ واللہ اعلم بالصواب

محل وقار

دارالافتاء جامعۃ بنوریۃ اسلامیہ کراچی

۲، ۸، ۱۴۳۵ھ

الجواب
مذہب دارالافتاء جامعۃ بنوریۃ
دارالافتاء جامعۃ بنوریۃ
۲، ۸، ۱۴۳۵ھ



۱۶/۷/۱۴

الجواب
مذہب دارالافتاء جامعۃ بنوریۃ
دارالافتاء جامعۃ بنوریۃ
۲، ۸، ۱۴۳۵ھ

